



سوال

(10) کپاس، سن، پٹوہ وغیرہ میں عشر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مقتیان شرع متین بحکم آیت عام: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ (سورة البقرة: 45)** و بحکم حدیث عام فیما سقت السماء والعيون أو كان عشريا العشر وفيما سقتي بالفضح نصف العشر

(1) زمین کی پیدوار سے عام ازمیں کہ وہ قابل خورش ہو اور فروخت کر کے ہزار ہاروپہ حاصل ہوں مثلاً کپاس سن پٹوہ وغیرہ میں عشر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو مذکورہ حدیث کی مخصوص کونسی حدیث ہے؟ یونیورسٹی اشافیا للتعلیل تواجروا اجر جزیلا عند اللہ الجلیل

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

میرے نزدیک راجح مسلک امام داود ظاہری کا ہے کہ زمین کی تمام پیداوار میں عشر یا نصف عشر فرض ہے۔ خواہ وہ انسانی خوراک ہو یا نہ ہو بشرطیکہ وہ مالی آمدنی کا ذریعہ ہو۔ البتہ جو چیزیں ان میں ناپ یا تول کر فروخت کی جاتی ہوں ان میں نصاب ملحوظ ہوگا مقرر نصاب کے برابر پیدا ہوں جب ہی ان میں عشر یا نصف عشر واجب ہوگا۔ تفصیل مرعاًة جلد سوم میں ملاحظہ ہو فقط۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الزکاة

صفحہ نمبر 47



محدث فتویٰ